22900 ـ جسے لكھنا پڑھنا نہيں آتا وہ نماز كيسے ادا كرے ؟

سوال

ايك عورت لكھنا پڑھنا نہيں جانتى، وہ نماز ادا كرنے كے ليے كيا كرے ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

اللہ تعالى آپ كو توفيق سے نوازے آپ كے علم ميں ہونا چاہيے كہ يہ دين آسان ہے، جيسا كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" يقينا دين آسان ہے، اور جو كوئى بھى دين پر سختى كر كے استطاعت سے زيادہ عبادات ميں عمل كرنے كى كوشش كرے گا تو دين اس پر پر مشقت ہو گى اور وہ اس كى طاقت نہيں ركھے گا، چنانچہ درميانى راہ اختيار كرو، اور اطاعات ميں صحيح اور درست كا قريب رہو، اور خوشخبرياں دو، اور صبح اور شام اور رات كے كچھ حصہ ميں چل كر مدد حاصل كرو"

صحيح بخارى حديث نمبر (39).

اگر انسان لكھ پڑھ نہ سكتا ہو تو اس پر واجب ہے كہ وہ نماز ميں پڑھى جانى والى اشياء كى تعليم حاصل كرے، اور نماز كى كيفيت معلوم كرے، اس كا لكھا پڑھا ہوا نہ ہونا اس ميں مانع نہيں ہے؛ كيونكہ يہ معاملہ الحمد اللہ بہت آسان ہے.

صحابہ كرام رضوان اللہ عليہم اجمعين ميں سے اكثر پڑھے لكھے نہ تھے ليكن اس كے باوجود وہ نماز ادا كرنے كى كيفيت اچھى طرح جانتے تھے.

ليكن اگر كوئى قائل يہ كہے كہ:

ہو سكتا ہے يہ انسان ابھى نيا نيا مسلمان ہوا ہو، اس ليے جب وہ نماز ميں پڑھى جانى والا اشياء اور اس كى كيفيت سيكھنا چاہے تو اس كے ليے اسے وقت دركار ہے، اور اسى طرح اگر وہ سورۃ فاتحہ ياد كرنے سے عاجز ہو تو وہ نماز كس طرح ادا كرے گا؟

اس كا جواب يہ ہے:

وہ نماز ادا کرے، اور جب قرآت کرنی ہو تو وہاں سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر، لا الہ الا اللہ، پڑھ لے.

اس کی دلیل مندرج ذیل صحیح حدیث ہے:

رفاعہ بن رافع رضی اللہ تعالی عنہ ۔ مسیئی الصلاۃ یعنی جو شخص صحیح طریقہ سے نماز ادا نہیں کر رہا تھا والی حدیث میں ہے ۔ بیان کرتے ہیں کہ اسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" اگر آپ کو کچھ قرآن یاد ہو تو وہ پڑھو، وگرنہ الحمد للہ، اللہ اکبر، اور لا الہ الا اللہ کہو "

سنن ترمذی حدیث نمبر (302) امام ترمذی نے اسے حسن کہا ہے، سنن ابو داود حدیث نمبر (858) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابو داود حدیث نمبر (767) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

واللہ تعالی اعلم.

مزید تفصیل کے لیے آپ سبل السلام (1 / 255 ـ 256) کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .